سوال

بچے کو صف سے ہٹانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیابچے کوصف میں اس کی جگہ سے دور ہٹا دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بچے کو صف میں اس کی جگہ سے دور ہٹا دینا جائز نہیں کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ» (صحيح البخاري، الاستئذان، باب لايقيم الرجل الرجل من مجلسه، ح: ٦٢٦٩ وصحيح مسلم، السلام، باب تحريم اقامة الانسان من موضعه المباح الذى سبق اليه، ح: ٢١٧٧ (٢٨) واللفظ له)

''کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔''

اور دوسری بات یہ ہے کہ اس میں بچے کی حق تلفی اور اس کی دل شکنی ہے، نیز اسے نماز سے متنفر کرنا اور اس کے دل میں بغض وحسد پیدا کرنا ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ بچوں کو آخری صف میں پیچھے ہٹا دیا جائے تو اس طرح سارے بچے ایک صف میں لٹھے ہو جائیں گے اور وہ نماز میں کھیل تماشا شروع کر دیں گے، اس لئے جب کھیل تماشا کا اندیشہ ہو تو پھر انہیں ایک دوسرے سے الگ کر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 267